93015 ـ معدہ ناكار ہ ہونے كى بنا پر مرنے والا شہيد ہے

سوال

ميرا سوال شہداء كى اقسام كے متعلق ہے جن ميں پيٹ كى بيمارى سے فوت ہونے والا بھى شامل ہے..... ميڈيكل رپورٹ كے مطابق ميرا بھائى دو روز قبل ہارٹ اٹيك كى وجہ سے فوت ہوگيا، ليكن اس كى سارى اشياء تلى اور جگر حتى كہ معدہ بھى كام كرنا چھوڑ چكا تھا، كيا اسے بھى پيٹ كى بيمارى سے فوت ہونے والوں ميں شمار كيا جائيگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بخارى اور مسلم نے ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ سے بيان كيا ہے كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" شہيد پانچ قسم كے ہيں: طاعون سے فوت ہونے والا، پيٹ كى بيمارى سے مرنے والا، غرق ہو كر فوت ہونے والا، انہدام ميں دب كر مرنے والا، اور اللہ كى راہ ميں شہيد ہونے والا "

صحيح بخارى حديث نمبر (2829) صحيح مسلم حديث نمبر (1914).

مسند احمد، سنن ابو داود، اور سنن نسائى ميں حديث مروى ہے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" تم شہادت كسے شمار كرتے ہو ؟

صحابہ كرام كہنے لگے: اللہ كى راہ ميں قتل ہونا، تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

اللہ كى راہ ميں قتل ہونے كے علاوہ شہادت سات قسم كى ہے: طاعون سے مرنے والا شہيد ہے، اور غرق ہونے والا شہيد ہے، اور ذات الجنب والا شہيد ہے، اور مبطون شہيد ہے، اور جل كر مرنے والا شہيد ہے، اور جو دب كر مر جائے شہيد ہے، اور وہ عورت جو پيٹ ميں بچہ ہونے كى بنا پر مر جائے شہيد ہے "

مسند احمد حديث نمبر (23804) سنن نسائى حديث نمبر (1846) سننن ابو داود حديث نمبر (3111)، علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح ابو داود ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

ابو داود كى شرح " عون المعبود " ميں ہے:

" المطعون " جو شخص طاعون كى بيمارى سے فوت ہو.

" صاحب ذات الجنب " یہ انسان کو پہلو میں پھوڑا یا پھوڑے نکلتے ہیں جو مرنے کے وقت کھل جاتے اور اس کی درد ختم ہو جاتی ہے، اس کی علامت یہ ہے کہ پسلیوں کے نیچے درد ہوتی ہے، اور سانس میں تنگی کے ساتھ ساتھ بخار اور نزلہ اور چھینك بھی آتی ہیں، اور یہ بیماری عورتوں میں زیادہ ہے. یہ قول ملا علی قاری کا ہے.

" المبطون " پیچش یا پانی آنے یا پیٹ درد کی بیماری سے مرنے والا.

" والمراۃ تموت بجمع " خطابی رحمہ اللہ کہتے ہیں: اس کا معنی یہ ہے کہ: عورت کے پیٹ میں بچہ ہو اور وہ مر جائے " انتہی مختصرا.

امام نووی رحمہ اللہ مسلم کی شرح میں لکھتے ہیں:

" اور رہا " المبطون " تو وہ پیٹ کی بیماری والا شخص جو کہ پیچش سے فوت ہو جائے.

قاضی رحمہ اللہ کہتے ہیں: اور ایك قول یہ بھی ہے کہ: جس کا پیٹ پھول جائے اور استسقاء کی بیماری ہو، اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ: جس کے پیٹ میں درد ہو، اور یہ بھی کہا گیا ہے: جو مطلقا پیٹ کی بیماری سے فوت ہو جائے. انتہی.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا:

حدیث میں آیا ہے کہ: بیٹ کی بیماری سے مرنے والا شہید ہے تو یہاں مبطون سے کیا مراد ہے، اور کیا جگر ناکارہ ہونے والا شخص اس معنی میں شامل ہوتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" مبطون کے متعلق اہل علم کا کہنا ہے:

جو پیٹ کی بیماری سے فوت ہو، ظاہر یہی ہوتا ہے کہ جو پیٹ میں رسولی کی بنا پر فوت ہو جائے وہ بھی اسی جنس سے ہوگا کیونکہ یہ بھی پیٹ کی بیماریوں میں شامل ہے جس کی بنا پر موت آتی ہے، اور ہو سکتا ہے جگر ناکارہ ہونے سے فوت ہونے والا بھی اسی میں شامل ہو، کیونکہ یہ بھی پیٹ کی بیماری میں شامل ہے " انتہی

ماخوذ از مجلۃ الدعوۃ فتوی شیخ ابن عثیمین.

اس بنا پر اگر تو آپ کے بھائی کی موت جگر ناکارہ ہونے، یا پھر معدہ ختم ہونے کی بنا پر ہوئی ہو تو اس کی شہادت کی امید ہے.

اللہ تعالی سے ہم دعا کرتے ہیں کہ اس کی مغفرت فرمائے، اور اس پر رحم کرے، اور اس کے درجات بلند فرمائے.

واللہ اعلم .